رہنمائی کردہ دورہ لا بارسیلونیتا، پناہ کا محلہ (اٹھارویں صدی سے آج تک)

جمعرات 9 مئی، 17.00 تا 18.30 بجے *ملاقات کا مقام: Casa de la Barceloneta 1761 (c. de Sant Carles, 6)*

اور 18.30 بجے، سوک سینٹر میں: محفل موسیقی کومبیا ای میستیصاخے Palo Q'Sea کے ساتھ (عوام کے لئے اور مفت)

محلے کا دورہ جو بارسیلونیتا کے بارے میں ایک مشترک تنقیدی کہانی بیان کرے، اس کی ثقافتی فراوانی اور تاریخ اور شناخت میں ہجرت کی اہمیت کو ظاہر کرتے ہوئے۔ چند اہم نکات کے سلسلہ سے آغاز کرتے ہوئے مرد و خواتین پڑوسی اور علاقے کے اداروں کی جانب سے ہمارے ماضی اور حال کو کاسا دے لا بارسیلونیتا 1761 کے تاریخ دان کے ہمراہ اہم پہلوؤں کو بیان کیا جائے گا اور ہم سب مل کر لا بارسیلونیتا کے بارے میں ایک مشترک کہانی تشکیل دیں گے، ایک تنقیدی نظر سے جو ہمارے محلے کے حال اور مستقبل پر مرتکز ہو گی۔ ہم چاہتے ہیں کہ راستہ خود سے کمیونٹی کیلئے ایک مشترک اور براہ راست تجربہ ہو اور جو محلے اور بین ثقافت کے ساتھ پرعزم ہو ۔

یہ سرگرمی منصوبہ بارسیلونیتا دیویرسہ کے زیر انتظام ہے؛ کمیونٹی اہلکاروں کے نیٹ ورک کے ذریعہ ہم بین ثقافت کو فروغ دیتے ہیں اور نسل پرستی کا مقابلہ کرتے ہیں۔

راستہ 2024:

1. **کاسا دے لا بارسیلونیتا 1761**

گلی Sant Carles ان ابتدائی گلیوں کا مرکز ہے جہاں 1753 سے بارسیلونیتا کا علاقہ تعمیر ہونے لگا۔ اس گلی میں، 1761 میں عمارت کی تعمیر کا کام ختم ہوا جو آجکل کاسا دے لا بارسیلونیتا ہے اور جو ایسپارتیرو جوآن کول کی قیام گاہ بنی۔ لا بارسیلونیتا مختلف ادوار سے گزرا ہے، جو اٹھارویں صدی میں ماہی گیروں، انیسویں صدی میں صنعتی اور اکیسویں صدی میں خدمات کا علاقہ بنا۔ اٹھارویں صدی میں تعمیر کے آغاز میں 132 مربع میٹر کے دو فلیٹس کے واحد خاندانی گھر ڈیزائن کیے گئے۔ نئے خاندانوں کے آنے سے اس کے بڑھنے کی جگہ ختم ہو گئی۔ لہٰذا، فلیٹوں کو نصف حصوں میں تقسیم کیا گیا، اور اس طرح "نصف گھر" بنائے گئے اور منزلوں کو بڑھایا گیا۔ بعد میں "کواٹر گھر" بنائے گئے، مکانات جو 28 اور 35 مربع میٹر کے تھے اور ہواداری نہ ہونے کے برابر تھی اور یہاں مکمل خاندان رہتے تھے۔

سہولت کے ذمہ دار تاریخدان خیسوس فلورو کے ہمراہ اس کا دورہ کریں گے۔

2. **ملیشین میکل پیدرولا کی پینٹنگ میں خانہ جنگی اور فسطائیت کا مقابلہ**

میکیل پیدرولا ای آلیگرے 25 اپریل 1917 کو بارسیلونیتا میں پیدا ہوئے۔ بچپن سے ہی مساوات اور آزادی کی جدوجہد کا عزم کیا۔ جب ریپبلک کے خلاف فسطانیت نے تختہ الٹا، جس کے نتیجہ میں خانہ جنگی ہوئی، پیدرولا POUM (مارکسیت کی متحد مزدور پارٹی) میں شامل تھے، پارٹی جس کی بنیاد 1935 میں ریاستی سطح پر رکھی گئی تھی اور جس میں اکثریت کاتالونیا اور پائس باسکو کی تھی۔ انھوں نے آراغون کی فسطانیت کے خلاف ملیشین کے طور پر جنگ کی، جہاں انھوں نے سو افراد کے فوجی دستے کی کمان کی۔ انہیں ستمبر 1936 میں ہوئیسکا کے قریب مار دیا گیا جب وہ فلانجی پارٹی کے قبضہ سے ایک پن چکی کو آزاد کروانے کی غرض سے حملہ آور ہوئے اور جس وقت ان کی عمر صرف 19 برس تھی۔ 21 فروری 1937 کو لا بارسیلونیتا نے انھیں خراج تحسین پیش کیا اور گلی Sant Miquel کا نام سرکاری طور پر تبدیل کر کے Miquel Pedrola رکھ دیا گیا۔ فرانکزم کے آنے سے ان تختیوں اور پینٹنگ کو اکھاڑ دیا گیا اگرچہ کچھ باقیات رہ گئیں۔ سال 2008 میں گلی Sant Miquel اور Escuder کی نکر پر کچھ باقیات نمایاں ہوئیں۔ پڑوسیوں کی مہم کے ذریعہ کاربن کو بحال کرنے میں کامیابی ہوئی اور وہاں ایک تختی لگائی گئی۔

86 سال بعد اور 14 بار پڑوسیوں کے اصرار پر، 21 فروری 2023 کو آخر کار گلی Almirant Churruca کا نام تبدیل کر کے Miquel Pedrola رکھ دیا گیا، اور اس بے انصافی کو ختم کیا گیا اور انھیں وہ مقام دلایا گیا جو اس محلے میں ان کا ہے، گلی کا نام دیتے ہوئے جیساکہ 1937 میں تھا اور فسطانیت نے اسے مٹا دیا تھا۔

ان کی شخصیت کی یاد، اور اسی طرح دیگر بہت سے ملیشین مرد و خواتین جنھوں نے آزادی کا دفاع کرنے کے لئے اپنی جانیں دیں، اس کا محلے میں برحق مقام ہے اور ہمیں یہ سمجھنے میں مدد کرتا ہے کہ نیوفاشزم اور نسل پرستی کے خیالات کہاں سے آئے ہیں اور کیا نمائندگی کرتے ہیں جو آج بھی ہمیں ملتے ہیں اور جنہیں فرانکزم کے وارث انتہائی دائیں بازو کی پارٹیاں فروغ دیتی ہیں اور دیگر نسلوں سے تعلق رکھنے والے مرد و خواتین پڑوسیوں کو رد کرنے اور ان کے ساتھ امتیازی سلوک روا رکھنے کے خیالات کو ہوا دیتی ہیں۔

محلے کی پڑوسی اور سرگرم عمل پینو صواریس کی شرکت کے ساتھ۔

3. **لائبریری Barceloneta-La Fraternidad میں انسانی لائبریری**

اکتوبر اور دسمبر 2022 کے مہینوں میں بارسیلونیتا کی مختلف ملکوں سے تعلق رکھنے والے مرد و خواتین پڑوسیوں کے ایک گروپ نے ہجرت کے حوالہ سے اپنے تجربات اور خیالات کو ایک مشترک کتاب ترتیب دینے کے مقصد سے ہفتہ وار ملاقاتیں کیں۔ کتاب کا نام ہے *A cara descubierta. Historias migrantes compartidas en una Barceloneta diversa*، ان ملاقاتوں میں گروپ کی جانب سے زیر غور تمام موضوعات کی عکاسی ہے۔ یہ انسانی لائبریری (بارسیلونیتا دیویرسہ) کے تحت انجام دیا گیا ہے، اقدام جو اس اصول کی بنیاد پر اٹھایا گیا ہے کہ ہر شخص ایک کتاب کی طرح ہوتا ہے جب وہ اپنی زندگی کے تجربہ کو بیان کرتا ہے کیونکہ ہم اسی طرح سیکھ سکتے ہیں جیسے ہم پڑھتے ہیں۔ بنیادی مقصد ثقافتی تنوع کی قدر کو اجاگر کرنا ہے جو لا بارسیلونیتا کی خصوصیت ہے، ایک ایسا محلہ جہاں کی 40 % آبادی دوسرے ممالک میں پیدا ہوئی ہے، افراد جن کا تعلق 120 مختلف ممالک سے ہے۔ ایسا تنوع جو ہماری کمیونٹی کو مالا مال کرتا ہے۔ انسانی لائبریری سے افراد کو قریب کرنے، ہمدردی پیدا کرنے اور ثقافتی پہلوؤں سے متعلق دقیانوسی خیالات اور تعصب پر سوال اٹھانے کے لئے زندگی کی کہانیوں کو بیان کرنے کا عزم کیا جاتا ہے۔

ہم کچھ دیر رکیں گے، اس لیے بھی کہ اسی مقام پر 10 جون تک انسانی حقوق کے وسائل کے مرکز کی لگائی گئی نمائش "امتیازی رویوں کے خلاف جنگ" کا مختصر جائزہ لیں: افراد یا گروہوں کے ساتھ ان کی ذاتی خصوصیات یا حالات جیسے نسلی تعلق یا قومیت، جنس، مذہبی یا سیاسی عقیدہ، کسی معذوری کے ہونے، حالت صحت، ان کے مالی وسائل، زبان جو وہ بولتے ہیں، عمر، جنسی رجحان، شناخت اور صنفی پہچان یا اس کی جلد کی رنگت کے سبب مختلف یا برا سلوک روا رکھنا امتیازی رویے ہیں۔ نمائش میں ان موضوعات کی چھان بین کی جاتی ہے اور بتایا جاتا ہے کہ کیسے ان رویوں کا مقابلہ کیا جائے۔

لائبریری Barceloneta-La Fraternitat کی ڈائریکٹر اور انسانی لائبریری کے مرد و خواتین ہیرو ہمیں اس حوالہ سے وضاحت کریں گے۔

4. بارسیلونیتا کا کاروباری نیٹ ورک

انیسویں صدی کے دوران اور بیسویں صدی کی سترھویں دہائی تک سپین کے دوسرے مقامات سے آنے والی آبادی اور نوے کی دہائی سے شروع ہوتے ہوئے اور خاص طور پر 2000 کی دہائی میں دیگر ممالک سے آنے والے افراد کے لئے لا بارسیلونیتا ایک متنوع محلہ رہا ہے اور ہے۔ یہ روانی جو مسلسل محلے کی تعریف نو کرتی آ رہی ہے، اس کی روح اور روایت کو چیلنج کرتے ہوئے، اس کی عکاسی لا بارسیلونیتا کی دکانوں میں بھی ہوتی ہے۔ گزشتہ صدی کے دوران محلے میں 2,000 سے زائد کے قریب مختلف دکانیں موجود تھیں، جیساکہ فیرمی پوئج نے نمائش "محلے میں ایک صدی کا کاروبار" میں وضاحت کی (جسے Casa de la Barceloneta 1761 میں اپریل 2023 میں لگایا گیا تھا)۔ اس طرح، قریبی کاروبار نئے آنے والے ادوار اور نئے مطالبات کے سبب بھی متاثر ہوتا ہے۔ اس سیاق و سباق میں، محلے میں بلال حسن اور نصیر احمد آتے ہیں، موجودہ ماحول میں بڑی متنوع ثقافت میں جہاں خاص طور پر مختلف ثقافتی اصل سے تعلق رکھنے والے کاروبار نظر آتے ہیں۔ بہت سے دوسرے افراد کی طرح وہ بھی سال 2012 میں پاکستان سے بارسیلونا آئے اور فوراً ہی بارسیلونا کے ماہی گیر محلے میں جذب ہو گئے۔ ان کی ذاتی کہانی کے ذریعہ ہم ہجرت کے دیگر بہت سے تجربات والی کہانیوں جیسی ایک کہانی جانیں گے جو باقی پڑوسیوں کی نسبت فرق اور مماثلت بھی رکھتی ہے۔

ہم بات کریں گے بلال حسن اور نصیر احمد، Mòbils House (c. de la Atlàntida, 41)

5. محلہ Somorrostro اور فوارہ Carmen Amaya

فوارہ جو کارمن آمایا کو خراج تحسین پیش کرتا ہے، ہمیں یاد دلاتا ہے کہ بہت قریب Somorrostro کے کواٹر ہیں جہاں یہ عظیم رقاصہ پیدا ہوئی۔ ابتدائی طور پر، ماہی گیروں کا مرکز تھا، وقت کے ساتھ ساتھ مزدور خاندان شامل ہوتے رہے جو شہر میں کرایہ نہیں دے سکتے تھے۔ یہ محلہ فیکٹری Catalana de Gas سے نالا Bogatell تک پھیلا ہوا تھا، فیکٹریوں، ریل کی پٹڑی اور سمندر کے درمیان چھپا ہوا۔ پانی، بجلی کی سپلائی نہیں تھی اور نہ ہی گٹر تھا، اور صرف چند فوارے محلے کو پانی فراہم کرتے تھے۔ Somorrostro کے مقیم، مزدور طبقے کے خاندان تھے جن کے مالی وسائل بہت ہی کم تھے، زیادہ تر مہاجر جو بارسیلونا میں کام ڈھونڈنے اور اپنی زندگیوں کو بہتر بنانے کے لئے آتے تھے۔ اس کے علاوہ جپسی خاندان بھی شامل ہو گئے جو باقی محلہ داروں کے ساتھ رہتے تھے۔ سال 1927 میں 109 کواٹر تھے جہاں 421 لوگ رہتے تھے۔ محلہ ہسپانوی خانہ جنگی کے بہت بعد میں بڑھا اور پچاس کی دہائی کے شروع میں آبادی 18,000 افراد کی تھی۔ آخر کار 1966 میں تمام کواٹروں کو آمر فرانسسکو فرانکو کے حکم پر اس مقصد سے گرا دیا گیا کہ ساحل پر نیوی کی مشقیں انجام دی جائیں۔ اخراج کیے جانے والے خاندانوں کو اس وقت تک بیرکس میں رہنا پڑا جب تک بادالونا کے محلہ Sant Roc کی تعمیر کا کام مکمل نہیں ہوا۔ تاہم، بہت سے افراد محلہ Pau بھی گئے، یا کواٹروں والے دیگر مقامات پر جیسے Camp de la Bota یا Perona۔ عرصے بعد Somorrostro کی دیگر آبادی شہر کے گرد و نواح میں پھیل گئی، محلہ Mina جیسے علاقوں میں۔

بارسیلونیتا کی ایسوسی ایشن خیطانہ کی شرکت کے ساتھ۔

6. سوک سینٹر لا بارسیلونیتا

روٹ کا اختتام سوک سینٹر پر کریں گے، جیساکہ یہ بین ثقافت اور کسی بھی قسم کے تشدد اور امتیاز کے خلاف مضبوطی سے پرعزم ہے۔
ہم یہ مندرجہ ذیل کے ساتھ انجام دیں گے:

پیشکش *Piel con Piel 2024*
Piel con Piel ایسی نمائشی تخلیق کا منصوبہ ہے جو نوجوانوں کے لئے تیار کیا گیا ہے اور جس کا مقصد عورت پر تشدد اور نسلی امتیاز کو روکنا ہے۔ اس میں، نمائش کے ذریعہ ہم پوچھتے ہیں کہ کیا معقول وجوہات ہیں جو تشدد کے معاملات کی بنیاد بنتی ہیں اس انتہا تک جیساکہ افراد کا جنسی استحصال کرنے کے مقصد سے اور اس کا ہمارے محبت کے انداز، جنسیات اور تعلقات اور رابطے قائم کرنے کی حقیقت کو دیکھنے کے حوالہ سے کیا تعلق ہے۔ تھیٹر کا یہ ڈرامہ گروپ INS Joan Salvat Papasseit کے چھ ماہ کے کام کا نتیجہ ہے۔ اس انداز کی عکاسی کرتا ہے جسے اس موضوع کے ارد گرد اختیار کرنے اور اس پر سوال اٹھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اپنے خوف، خواہشات اور فنطاسیہ کا اشتراک کرتے ہوئے دیگر ممکنہ دنیاؤں کو تصور کرتے ہیں جو تشدد سے آزاد ہوں۔
Calatea کی جانب سے ڈائریکٹ کردہ // شرکاء:
Júlia Ramos, Isabella Mayorga, Sara Sofía Bocanegra, Núria Ambrona, Ángel Martínez, Sarah Amín Mher, Sofía Belhocine, Massiel Alcántara, Gabriela Ferreras
// ورک شاپ: Paula Pascual de la Torre, Kha Villanueva
// مدد گاری: Biel Sànchez
// تعاون: غیر منافع بخش تنظیم Aida اور la Agencia de Cooperación Catalana منصوبہ RASSIF کے ذریعہ، Fundación Lydia Cacho، INS Joan Salvat Papasseit، سوک سینٹر بارسیلونیتا۔

بعض مرد و خواتین ہیرو ہمیں منصوبے کی وضاحت کریں گے۔

کومبیا کی تاریخ: خالص میستیصاخے Palo Q'Sea کے ساتھ

محفل موسیقی۔ گیتوں کے ذریعہ، کومبیا کی کہانی بیان کی جاتی ہے، ان کا بین ثقافتی درجہ، طریق جس سے موسیقی نے افریقی، یورپی اور انڈو امریکی تعلقات بنائے تاکہ رقص، دھن، آلہ، زبان اور موسیقی کے ڈھانچے کے ذریعہ روابط کے انداز کو ترتیب دیں؛ جو بعد میں اصطلاح میستیصاخے کے طور پر مشہور ہوئی۔ کومبیا ایسے افراد کی ثقافتی یکجہتی کے طور پر پیدا ہوئی جو ایک ہی جگہ پر رہتے تھے اور اس کے علاوہ مختلف اور سماجی لحاظ سے غیر مساوی حالت میں پائے جانے والے سماجی گروہوں کے درمیان امن قائم کرنے کا انداز بھی ہے۔

محفل بذریعہ: ثقافتی ایسوسی ایشن Palo Q'Sea۔